سوال

(368) بدصورتی کی وجہ سے طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اپنی صالحہ بی بی کو بلاقصور صرف بوجہ بدصورتی طلاق دینا چاہتا ہے۔ کیا ایسی طلاق جائز ہے بصورت جواب مثبت مسلمانوں کا یہ دعوی کہاں تک صحیح ہوگا کہ اسلام نے دیگر مذاہب سے بڑھ کر عورتوں کی عزت اوران کے حقوق کی نگہداشت بھی کی بلاقصور طلاق کا اختیار اگر مرد کو ہے تو عورتوں کی قیمت بھیڑ بکری سے زیادہ نہیں مسئلہ طلاق خلع میں فریقین کومساوی اختیارات میں یانہ اوربغیر دلیل صحیح طلاق دینے سے مرد کیا گناہ گار نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح سے ایک خاص غرض ہے جس کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں بڑی رمز سے بتایا ہے۔ لیسکن الیھا مرد کےلئے عورت اس لئے پیدا کی تاکہ وہ اس کے ساتھ تسلی اور سکون پائے جس صورت میں عورت اس درجہ بدشکل ہے جس سے اس کی طبیعت مائل ہوکر سکون حاصل نہیں کرتی تو نکاح کی غرض حاصل نہ ہوئی۔ اس لئے طلاق ہوجانی چاہیئے کہ دونوں اپنے حسب منشا جوڑا تلاش کرلیں۔

اگر جدا ہوں گے تو خدا ہر ایک کو اس کے حسب خواہ ملادے گا عورت اگر بھیڑ بکری کی طرح ہوتی تو محض کھانے کپڑے پر اس کو گھر میں خدمت کےلئے بند رکھا جاتا حالانکہ یہ جائز نہیں ارشاد ہے۔ لا تمسکوھن ضرارا عورت خلع میں اسباب ناراضگی بتا کر اجازت حاکم علیحدہ ہوسکتی ہے نہ باختیار خود کیونکہ وہ زندگی کے میدان میں جونیئر (ادنیٰ درجہ) ہے۔ مرد سینئر (اعلیٰ درجہ) ہے۔

شرفیہ

اس جواب کی بنا اگر اس پر ہے۔ کہ مرد مذکور کی شادی کسی نے اس صورت میں کرادی کہ مرد نے عورت کو دیکھا نہ تھا۔ یا اپنے اعتبار کی عورتوں سے صورت کی تحقیق نہ کرائی تھی۔ تو کیا اب وہ صورت بدل گئی ہے۔ پہلے کیوں پسند کیا تھا۔ اس صورت میں اگر اور کوئی وجہ نہیں تو بے شک بلاقصور طلاق گو ہوجائے گی مگر جرم ضرور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد 2ص 342

محدث فتویٰ